سوال

ایک مسلم شخص کا کہنا ہے کہ میں نے ایک کافر کو قرآن مجید کا نسخہ دیا تو وہ کہنے لگا کہ میں یہ قرآن اس وقت تک نہیں لوگا جب تک کہ تم مجھ سے عربی انجیل کا نسخہ نہ لے لو اور میں قرآن مجید کو اس وقت تک نہیں پڑھوں گا جب تک کہ تم انجیل نہ پڑھو تو کیا وہ ایسا کام کرے یا نہ کرے ؟

جواب

الحمد للہ

ہم نے یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا تو ان کا جواب تھا :

وہ یہ کام نہ کرے کیونکہ ہوسکتا ہے مسلمان پر اس کا اثر ہوجائے اور اس خبیث پر کچھ بھی اثر نہ ہو، اس کی دلیل یہ ہے کہ وہ اس پر مصر ہے کہ مسلمان انجیل کا نسخہ ضرور لے، تو مسلمان کو اس پر موافقت نہیں کرنی چاہیے اگر تو وہ ھدایت یافتہ بن جاتا ہے تو اس میں اس کا اپنا فائدہ ہے اور اگر وہ کافر گمراہ ہی رہتا ہے تو اس کا نقصان بھی اسے ہی ہے ۔

سوال ؟

کیا وہ ظاہری طور پر موافقت اختیار کرسکتا ہے اور باطنی طور پر وہ اسے پڑھے ہی نہ ؟

جواب :

وہ اس کی بھی موافقت نہ کرے بلکہ کسی چیز کی بھی اس لیے کہ وہ اس پر فخر کرے گا ۔

واللہ تعالی اعلم ۔ .